



## سوال

(261) حدیث (الانبیاء اَحیاء فی قبورہم یصلون) کی استنادی حیثیت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث (الانبیاء اَحیاء فی قبورہم یصلون) کی استنادی حیثیت کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔ (رواہ البزار وصححہ الألبانی فی صحیح الجامع (2790)) انبیاء کرام بشمول سید الانبیاء والمرسلین ﷺ اپنی قبروں میں ویسے ہی زندہ ہیں، جیسے شہید اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

صحیح حدیث میں سیدنا ابوالدرداء سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

«أكثر الصلاة على يوم الجمعة، فانه مشهود تشهد الملائكة، وإن أحدنا يصل على الأعراس حتى يفرغ منها قال: قلت: وبعد الموت؟ قال: وبعد الموت، إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء، فحي الله حي يرزق... سنن ابن ماجه وحسنه الألبانی فی صحیح الترغیب

”مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ اس دن فرشتے جمع ہوتے ہیں، اور جب تم سے کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے سوال کیا کہ موت کے بعد بھی؟ فرمایا: موت کے بعد بھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کو جسم مبارک کو کھانا حرام کر دیا ہے۔ پس اللہ کے نبی زندہ ہوتے اور رزق دینے جاتے ہیں۔“

اسی طرح سیدنا انس سے مروی ایک اور صحیح حدیث مبارکہ میں ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

«الانبیاء اَحیاء فی قبورہم یصلون...» مسند البزار، وصححہ الألبانی رحمہ اللہ

”انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔“

لیکن یہ بات واضح رہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اور شہداء وغیرہ کی یہ زندگی برزخی زندگی ہے، جس کا دنیاوی زندگی سے کوئی تعلق نہیں، اور نہ ہی دنیا میں موجود زندہ لوگ اس کو سمجھ سکتے ہیں۔ بلکہ جیسے ہی انبیاء و شہداء فوت ہوتے ہیں، ان کی برزخی زندگی شروع ہو جاتی ہے، لیکن دفنانے سے پہلے وہ ہمارے سامنے تو مردہ ہی ہوتے ہیں، لہذا ثابت ہوا کہ یہ انبیاء



کرام اور شہداء وغیرہ کی قبر کی زندگی برزخی ہے، جسے دنیا کے لوگ نہیں سمجھ سکتے۔

فرمان باری ہے:

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ عَلَىٰ أَعْيُنِنَا ۚ وَكُلٌّ لَّا تَشْعُرُونَ ۙ ۱۵۴ ... سورة البقرة

”جو لوگ اللہ کے راستے میں شہید ہو جائیں، انہیں مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں لیکن تم (اے انسانو) شعور نہیں رکھتے۔“

یہ آیت کریمہ بہت واضح دلیل ہے کہ ہم اس برزخی زندگی کے معاملات نہیں سمجھ سکتے۔

حدامہ اعظمی والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ شناسیہ

جلد 2